بسم الله الرحمن الرحیم

۷۰۸

پژوهشگاه بین‌المللی المصطفیﷺ

سرشناسه:	**ربانی گلپائیگانی، علی، ۱۳۳٤**
عنوان قراردادی:	درآمدی بر شیعه‌شناسی. اردو
عنوان و نام پدیدآور:	شیعه‌شناسی/ مولف: **علی ربانی گلپائیگانی؛** مترجم سیدمنظر صادق زیدی.
مشخصات نشر:	قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشرالمصطفیﷺ، ۱۳۹۲.
شابک:	۹۷۸-۹۶۴-۱۹۵-۷۸۸-۱
وضعیت فهرست نویسی:	فیپا
یادداشت:	اردو.
یادداشت:	همچنین به صورت زیرنویس.
یادداشت:	چاپ دوم: ۱۳۹۶ (فیپا)
موضوع:	شیعه امامیه -- عقاید
موضوع:	شیعه امامیه -- اصول دین
موضوع:	شیعه -- تاریخ
شناسه افزوده:	زیدی، سیدمنظرصادق، ۱۹۶۵ - م. zeydi,Seyyed monzer sadegh
شناسه افزوده:	جامعة المصطفیﷺ العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ
رده بندی کنگره:	BP ۲۱۱/۵/ر۱۷د۴۰۴۶ ۱۳۹۲
رده بندی دیویی:	۲۹۷/۴۱۷۲
شماره کتابشناسی ملی:	۳۴۲۱۵۷۱

۷۰۸

پژوهشگاه بین‌المللی المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله

سرشناسه:	ربانی گلپایگانی، علی، ۱۳۳۴
عنوان قراردادی:	درآمدی بر شیعه‌شناسی. اردو
عنوان و نام پدیدآور:	شیعه‌شناسی/ مولف: علی ربانی گلپایگانی؛
	مترجم سیدمنظر صادق زیدی.
مشخصات نشر:	قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشرالمصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله، ۱۳۹۲.
شابک:	۹۷۸-۹۶۴-۱۹۵-۷۸۸-۱
وضعیت فهرست نویسی:	فیپا
یادداشت:	اردو.
یادداشت:	همچنین به صورت زیرنویس.
یادداشت:	چاپ دوم: ۱۳۹۶ (فیپا)
موضوع:	شیعه امامیه -- عقاید
موضوع:	شیعه امامیه -- اصول دین
موضوع:	شیعه -- تاریخ
شناسه افزوده:	زیدی، سیدمنظرصادق، ۱۹۶۵ - م. zeydi,Seyyed monzer sadegh
شناسه افزوده:	جامعة المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله العالمیة.
	مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله
رده بندی کنگره:	BP ۲۱۱/۵/ر۱۷د۴۰۴۶ ۱۳۹۲
رده بندی دیویی:	۲۹۷/۴۱۷۲
شماره کتابشناسی ملی:	۳۴۲۱۵۷۱

شیعہ شناسی

علی ربانی گلپائیگانی

مترجم

سید منظر صادق زیدی

مرکز بین‌المللی
ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله

شیعه‌شناسی
مؤلف: علی ربانی گلپائیگانی
مترجم: سید منظر صادق زیدی
چاپ دوم: ۱۳۹۶ش / ۱۴۳۸ق
ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ
● **چاپ:** نارنجستان ● **قیمت:** ۱۹۵۰۰۰ ریال ● **شمارگان:** ۳۰۰

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ هی

ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیه)، نبش کوچه ۱۸
تلفن: ۳۷۸۳۶۱۳۴ ۲۵ ۹۸+ دورنگار: داخلی ۱۰۵ـ ۳۷۸۳۹۳۰۹ ۲۵ ۹۸+
ایران، قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+
ایران، قم، ساختمان ناشران، طبقه سوم، پلاک ۳۰۸. تلفن: ۳۷۸۴۲۴۰۲ ۲۵ ۹۸+

https://telegram.me/pub_almostafa
http://buy-pub.miu.ac.ir/
miup@pub.miu.ac.ir
http://pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتابچہ کی ترتیب وتألیف میں یاری فرمائی ہے

عرض ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾ والصَّلوةُ والسَّلام عَلى النَبّی الأمین مُحَمد وَآله الهُدَاة المَهدِیینَ وَ عِترَته المُنتَجبین وَاللَّعنةُ عَلى اَعدَاء الدین إلى قِیَامِ یَومِ الدین.

اسلامی علوم کا قدیمی مرکز ''حوزہ علمیہ'' گذشتہ چودہ سو سال کے دوران اپنے بنیادی علوم جیسے فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اور اپنے ضمنی علوم جیسے رجال، درایہ اور قضاوت وغیرہ کے بارے میں کئی مرتبہ نشیب وفراز سے دوچار ہوا ہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل ویلیج ''Global village'' بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاً علوم انسانی سے متعلق جدید معموں نے اسلامی مفکرین کی افکار کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ و مشکل امور کو اپنے ذمہ لینا ہی ایسی دشواریوں کا سبب بنا ہے۔

کیونکہ مملکت کا نظام چلانے کے لئے ہر جگہ اور ہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پاسداری کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین الاقوامی معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات

اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کو ہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم ومعارف کی نشرواشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ کی بنیاد رکھی ہے۔

فاضل محترم علی ربانی گلپایئگانی کی یہ تحریری کاوش کسی حدتک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست واحباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشر واشاعت میں شریک تھے بالخصوص حجۃ الاسلام سید منظر صادق زیدی کے شکر گذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کو اردو کے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے،خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل ومعرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی

ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ

مقدمہ پژوہشگاہ بین المللی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

حوزات علمیہ نے تمام تاریخی ادوار میں اپنی نا قابل انکار سعی و کوشش کے ذریعہ برابر شاگردوں کی تعلیم و تربیت کر کے انھیں اپنے مبلغین اور پیغام رسانوں کا جزء قرار دیا ہے اور اس طرح اسلامی معارف اور علوم آل محمد علیہم السلام کو نسل بعد نسل ہم تک پہنچایا ہے اور اسی لئے وہ آموزشی کتابوں پر توجہ کرتے آئے ہیں۔

ان حوزات علمیہ میں فن آوری کی گسترش و وسعت نے علمی میدان میں بڑی قابل داد پیشرفت کی ہے کہ آج کی دنیا میں انسانی ضرورتوں پر علم وآگاہی پیدا کرنا، علم وہنر کے تمام ہی ابواب میں بہت جلد بلکہ ایک سیکنڈ کی صورت میں رسائی حاصل کی جاسکتی ہے، لکھنے پڑھنے کی پرانی اور سنتی روشیں آموزش کی نئی نئی روشوں میں تبدیل ہوگئی ہیں کہ یہ نئی روشیں تعلیمی مقاصد کو بہت جلد پہنچا دیتی ہیں۔

''جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ'' ایک حوزوی نہاد ومرکز ہے جو غیر ایرانی طلبہ کی تعلیم وتربیت کی ذمہ داری کو اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہے، اس دانشگاہی مرکز میں مختلف ملکوں کے بہت سے افراد، انسانی اور اسلامی علوم کے مختلف موضوعات اورآموزش کی مختلف کلاسوں اور سطوح میں زیر تعلیم ہیں، بیرونی طلبہ کے افکار وانظار ملکی اور علاقائی اعتبار سے چونکہ مختلف ہیں اسلئے ضروری ہے کہ یہ مرکز ان کے ملکی کلچر کے تناسب سے نئے نئے اور

مختلف عنوانات پر درسی مواد اور متون تدوین و مرتب کرے۔

حوزہ علمیہ قم کے بڑے بڑے متفکرین اور بزرگوں نے خصوصاً حضرت امام خمینی قدس سرہ اور مقام معظم رہبری (حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای) دام ظلہ نے برابر تاکید کی ہے: حوزوی تعلیمات اور آموزشی متون نئی نئی روشوں پر اور استنباط فقہ جواہری کی روشوں پر تدوین و مرتب کی جائیں جو تعلیمی شگوفے کھلانے کی طرف گامزن ہوں۔

مقام معظم رہبری (حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای) دامت برکاتہ نے ۱۳۸۶ھ ش میں علماء کے ایک زبردست اجتماع میں فرمایا ہے: ''اُن گذرے ۲۰ سالوں کی علمی پیشرفت، اِن ۲۰ سالوں کی علمی پیشرفت اور فن آوری کی ترقیوں سے کئی درجہ کم ہے جن سے ہم گذر رہے ہیں لہٰذا درسی عبارتوں کو اس طرح واضح کر کے بیان کیا جائے کہ جو طلبہ واقعاً پڑھنا چاہتے ہیں، وہ آسانی سے سمجھ سکیں مگر شرط یہ ہے کہ مطالب کی سطح علمی کم نہ ہونے پائے۔ خدا کا شکر ہے کہ ایران کے اسلامی انقلاب کے بعد سے طالب علموں کی مناسب ظرفیت علمی میدان اور حوزات علمیہ کے اختیار میں قرار دے دی گئی ہے۔

''جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ'' نے اہلبیت علیہم السلام کے علوم و معارف کے پرتو میں اور اسلامی مایہ ناز انقلاب کی برکت سے تعلیمی نظام میں تبدیلی لانے کی غرض سے علمی، آموزشی اور تحقیقاتی گروہوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، درسی متون کی فراہمی کا کام اور بین المللی اور علاقائی تقاضوں پر خاص طور سے توجہ کرتے ہوئے تعلیمی نظام کیلئے درسی متون کی تدوین کا کام تحقیقاتی ادارہ ''پژوہشگاہ بین المللی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ'' کے سپرد کر دیا ہے۔ اس ادارہ ''پژوہشگاہ بین المللی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ'' نے درسی متون کی تدوین کی تحقیقات کے سلسلہ میں بڑے اہم تجربات اٹھائے ہیں، اس نے سابق کے دو اداروں ''مرکز جہانی علوم اسلامی اور سازمان حوزات و مدارس علمیہ خارج کشور'' کے درسی متون کی تدوین کے تجربوں پر بھروسہ کر کے علمی پیشرفت کے میدان میں نئے نئے شگوفے کھلائے ہیں۔

ملک اور بیرون ملک میں اس ادارہ نے تقریباً درسی متون کے مختلف عنوانات پر ۲۰۰ کتابچہ چاپ اور ۲۰۰ سے زائد مسودے آمادۂ چاپ کئے ہیں جو درسی متون کی تدوین کے سلسلہ میں ایک علمی فعالیت کا بہت بڑا سرمایہ ہے، امید ہے کہ وہ الٰہی عنایات اور حضرت ولیعصر عج اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی خاص توجہ کے سبب اسلام ناب محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ کے علوم ومعارف اور ثقافتی میدان میں ایک حقیر ہی صحیح مگر تحفہ شمار کیا جائے۔

یہ تحقیقاتی ادارہ ''پژوہشگاہ بین المللی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ '' گذرے لوگوں کی قدردانی کرتے ہوئے تعلیمی پروگرام کی مدیریت، نظارت اور ہدایت کے سبب اور تحقیقاتی اداروں میں علمی گروہوں کی ہمکاری کے باعث آمادہ ہے کہ وہ تعلیمی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے درسی متون کی پیشرفتہ معیاروں کی مدد سے اس مبارک تحریک کو ہمیشہ جاری رکھے رہے۔

یہ ہاتھوں میں موجود درسی متن کا مسودہ اس عنوان ''شیعہ شناسی'' سے ترجمہ کیا گیا ہے جو جناب ''سید منظر صادق زیدی'' کی قابل داد سعی و کوشش کا نتیجہ ہے لہٰذا جنابعالی کا اور ان تمام افراد کا شکریہ کہ جنھوں نے اس مسودہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں کوئی کردار ادا کیا ہے، آخر میں جدید ایڈیشن کی اصلاح اور نظرثانی کیلئے قارئین کی خاص توجہ اور ان کے ارسال کردہ علمی نظریات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

پژوہشگاہ بین المللی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

فہرست

حصہ اول: مقدمات وکلیات

۱. تشیع اور اس کے فرقے ۱۹
لغت میں شیعہ ۱۹
شیعہ کے اصطلاحی معنی ۲۲
اصطلاح شیعہ کی تاریخ ۲۷
رافضہ ۳۰
شیعہ فرقے ۳۳

۲. ابتدائے شیعیت کی تاریخ ۳۶
پہلا نظریہ ۳۶
دوسرا نظریہ ۳۹
تیسرا نظریہ ۴۰
تجزیہ اور تحقیق ۴۵
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اور حضرت علی علیہ السلام کی امامت ۴۷
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیر المومنین کی محبت ۵۰
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اور حضرت علی کی افضیلت ۵۳

۳. شیعیت کی تاریخ اور آغاز کے بارے میں غلط نظریات ۵۷
عبد اللہ بن سبا کا افسانہ ۵۷

امیر المومنین حضرت علی کا دور حکومت ۶۰
واقعۂ کربلا کے بعد ۶۴
اہل ایران اور شیعیت ۶۶
۴. شیعیت دور خلفاء میں ۷۱
۵. اموی دور میں شیعہ ۸۲
الف: واقعۂ کربلا سے پہلے ۸۲
ب: واقعۂ کربلا کے بعد ۸۸
۶. عباسی عہد میں شیعہ ۹۷
۷. اصول وفروع دین کے لئے شیعہ ماخذ ۱۰۹
الف: قرآن کریم ۱۰۹
ب: سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ ۱۲۰
ج: اہلبیت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کی گفتار و کردار ۱۲۵
د: عقل ۱۳۷

حصۂ دوم: توحید وعدل

۱. توحید وشرک ۱۴۷
۱۔ توحید ذاتی ۱۴۸
۲۔ توحید صفاتی ۱۴۸
۲. عدل الٰہی ۱۶۱
عدل الٰہی کی حقیقت ۱۶۱
عدل الٰہی کے مقامات ۱۶۲
حسن وقبح عقلی ۱۶۴
خلقت کا مقصد ۱۶۷
انسان اور اختیار ۱۶۷
بداء اور انجام ۱۷۰
بداء اور قدرت مطلقہ ۱۷۳
عقیدۂ بداء اور تاثیر اعمال ۱۷۴
وجوب لطف ۱۷۷

حصہ سوم: نبوت وامامت

۱. نبوت ورسالت ۱۸۳
فلسفۂ نبوت ۱۸۳
معجزہ اور نبوت ۱۸۷
نبوت اور عصمت ۱۸۹
سہوالنبی ۱۹۳
ایک اعتراض کا جواب ۱۹۶
ختم نبوت ۱۹۹
نسخ کے محال ہونے کا شبہہ ۲۰۰

۲. حقیقت واحکام امامت ۲۰۲
الف: حقیقت امامت ۲۰۲
ب: صفات امام ۲۱۶
ج: تعیین امام کا طریقہ ۲۲۹

۳. نصوص امامت ۲۳۱
۱۔ آیۂ ولایت ۲۳۱
۲۔ آیۂ بلّغ ۲۳۵
۳۔ آیۂ اکمال دین ۲۳۷
۴۔ حدیث غدیر ۲۴۰
۵۔ حدیث منزلت ۲۴۵
۶۔ حدیث الدار ۲۴۸
۷۔ بارہ خلفاء سے متعلق احادیث ۲۴۹
۸۔ حدیث نقباء بنی اسرائیل ۲۵۱
۹۔ حدیث ثقلین ۲۵۲

۴. مہدویت دراسلام ۲۵۴
مہدی موعود کا عقیدہ ۲۵۴
مہدی موعود عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کا نسب ۲۵۶
ولادت وحیات مہدی موعود عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف ۲۵۸

دلائل وجود ۲۶۰
غیبت اور اس کا فلسفہ ۲۶۱
غیبت کا انداز ۲۶۶
امام غائب کے آثار و فوائد ۲۶۹
طول عمر کا مسئلہ ۲۷۱
وقت وعلائم ظہور ۲۷۳

۵. **شیعہ اور رجعت** ۲۷۵
۶. **غلو و اہل غلو** ۲۸۱
اسلامی دنیا میں غلو کا ظہور ۲۸۳
غلو کی علامتیں ۲۸۴
غالی فرقے ۲۸۴
غالیوں کے مقابلہ میں ائمہ معصومین علیہم السلام کا طرز عمل ۲۸۶
شیعہ متکلمین کی طرف سے غلو اور اہل غلو کی مخالفت ۲۸۸
فضول اور ناروا تہمتیں ۲۹۰
دو باتوں کی یاد دہانی ۲۹۲

حصۂ چہارم: قیامت

۱. **فلسفۂ قیامت و حقیقت معاد** ۲۹۷
حقیقت معاد ۲۹۹

۲. **قبر و برزخ** ۳۰۱
۳. **قیامت کے مراحل و منازل** ۳۰۳
۱۔ حساب و میزان ۳۰۳
۲۔ صراط ۳۰۴
۳۔ اعراف ۳۰۴
۴۔ لواء الحمد ۳۰۴
۵۔ حوض کوثر ۳۰۵

۴. **قیامت و شفاعت** ۳۰۶
درخواست شفاعت ۳۰۸

وہابی اور شفاعت ۳۰۹
وہابیوں کے دلائل یا شبہات ۳۱۰

حصہ پنجم: چند فقہی فروعات

۱. اسلام میں تقیہ ۳۱۹
تقیہ کی تعریف ۳۱۹
عقل اور تقیہ ۳۲۰
قرآن اور تقیہ ۳۲۰
مسلمان سے تقیہ ۳۲۳
تقیہ روایات اہلبیت کی روشنی میں ۳۲۴
تاریخ شیعہ اور تقیہ کی ضرورت ۳۲۷
دو شبہات کا جواب ۳۲۸
تقیہ کے استثنائات ۳۳۲

۲. سنت و بدعت ۳۳۳
سنت کے لغوی اور اصطلاحی معنی ۳۳۳
بدعت کے لغوی اور اصطلاحی معنی ۳۳۶
بدعت کی حرمت ۳۳۹
بدعت و گمراہی ۳۴۰
بدعت کا مقابلہ ۳۴۱
بدعت حسن و قبیح اہل سنت کی نظر میں ۳۴۲
تجزیہ ۳۴۴
بدعت کی شناخت کا طریقہ ۳۴۶

۳. وضو کا طریقہ ۳۵۰
آیۂ وضو ۳۵۱

۴. زمین پر سجدہ ۳۶۰
۵. اسلام اور مسئلہ خمس ۳۶۵
خمس کن چیزوں پر واجب ہے؟ ۳۶۵
خمس کا مصرف ۳۶۸

۶. متعہ ۳۷۰
متعہ کی ضرورت ۳۷۰
قرآن مجید اور متعہ ۳۷۲
سنت اور متعہ ۳۷۲
احکام اور خصوصیات ۳۷۳
متعہ کے فسخ ہونے کا مفروضہ ۳۷۴
شبہات کے جوابات ۳۸۰
کتابنامہ ۳۸۵